سوال

(156)ذاتی استعمال کے لیے خریدے گئے پلاٹوں پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ملازم ہوں میرے پاس کوئی ذاتی مکان نہیں ہے میں نے اپنی تنخواہ میں سے تھوڑی تھوڑی رقم پس انداز کر کے اقساط پر دو پلاٹ اس لیے خریدے ہیں کہ ریٹائر منٹ کے بعد ایک کو بیچ کر دوسرے پر مکان تعمیر کر سکوں کیا ایسے ذاتی استعمال کے لیے خریدے گئے پلاٹوں پر زکوۃ دینا ضروری ہے اولین فرصت میں جواب دیں : (ابو رافع اسلام آباد خریداری نمبر5780)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کے لیے تین شرائط جائزہیں :

(1)رقم وغیرہ نصاب کو پہنچ جائے ۔

(2)وہ ضرورت سے فاضل ہو، (3)اس پر سال گزر جائے

صورت مسئولہ میں پلاٹوں کی مالیت اگرچہ نصاب کو پہنچتی ہے لیکن وہ ذاتی ضرورت کے لیے خریدے گئے ہیں اس قسم کے پلاٹوں پر زکوۃ نہیں ہے ہاں جو پلاٹ تجارتی مفاد کے پیش نظر خریدے گئے ہوں ان کی بازاری قیمت کے مطابق ہر سال زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:187